سوال 1: وحی کب اور کیسے نازل ہوئی؟ وحی کی اہمیت بیان کریں؟

ج: وحی کے معنی: وحی عربی زبان کے لفظ "وحی" سے تعلق ہے جسکے معنی ہے پیغام دینا، اطلاع کرنا، بتانا اور چھپا بتانے کے ہیں۔
اصطلاح میں اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے رسول اور پیغمبر کو دیا گیا پیغام۔ ہدایت ایسا پیغام ہے جو صرف اللہ اور اسکے رسول کے درمیان ہوتا ہے جیسکہ قرآن میں آیا ہے:
"تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جو ہم سے کلام کرے سوائے اس پیغام کے جو اللہ کی طرف سے پردے کے پیچھے، یا فرشتہ کے ذریعے یا دل و دماغ میں ڈال دے، وہ نہایت ہی حکمت والا مہربان ہے۔"
(الشوریٰ:51)

وحی کا نزول: وحی کا نزول غارِ حرا میں ہوا۔ حضور جبلِ نور پر خلوت نشینی کے لیے جاتے تھے۔ جب آپ کی عمر مبارک ۴۰ برس ہوئی تو آپ غارِ حرا میں موجود تھے اور ایک فرشتہ نمودار ہوا اور کہا کہ پڑھو تو آپ نے فرمایا میں پڑھنا نہیں جانتا۔ یہ بات اس نے تین بار کہی اور آپ نے وہی جواب دیا۔ پھر اس فرشتے نے سینے سے لگایا اور کہا پڑھو تو آپ نے اسکے ساتھ یہ آیات پڑھیں "اقرا باسم ربک الذی خلق، خلق الانسان من علق۔"
ترجمہ: "پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے انسان کو پیدا کیا"
اس طرح وحی کا سلسلہ شروع ہوا۔

وحی کے نزول کی طریقے: محمد شفیع عثمانی کے مطابق قرآن میں اللہ نے تین طریقے بیان کیے ہیں۔ ایک پہلا واسطہ وحی جس میں اللہ تعالیٰ دل میں بات ڈال دیتا ہے یا خواب کے ذریعے سے پیغام دے دیتے۔ دوسرا بلا واسطہ وحی جس میں اللہ

کے طرف سے کوئی فرشتہ انسانی شکل میں آتے اور آپ ﷺ
پر بات نقل جاتی۔ جو فرشتہ اگر دحیہ قلبی کی شکل میں دکھاتا۔
اور کبھی فرشتہ اپنے اصل شکل میں آتا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام
دو بار اپنے اصل حالت میں رسول ﷺ کے پاس آئے۔

**وحی کی اشکال:** وحی کی مختلف اشکال ہیں جو کہ درج ذیل میں بیان کی گئی ہے۔

(i) **خواب کے ذریعے:** حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابتدا میں آپ ﷺ پر خواب کے ذریعے وحی نازل ہوئی اور جو کچھ ہوتا بعد میں اسکی حقیقت آپ ﷺ پر عیاں ہو جاتی۔

(ii) **گھنٹی بجنے کی آواز:** کبھی کبھار آپ ﷺ گھنٹی کی آواز سنتے اور بعد ازاں وحی آپ پر نازل ہو جاتی۔ اور اس کی حقیقت بھی آپ ﷺ پر عیاں ہو جاتی۔

(iii) **فرشتہ انسانی شکل میں:** حضرت جبرائیل علیہ السلام اکثر اوقات رسول حضرت دحیہ قلبی کی شکل میں آتے اور بعد ازاں آپ ﷺ پر بات نقل جاتی۔

(iv) **فرشتہ اپنی اصل شکل میں:** دو بار حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس اپنے اصل شکل میں آئے۔

(v) **پردے کے پیچھے سے:** معراج کے موقع پر آپ ﷺ سے اللہ تعالیٰ نے کلام کیا اور پیغام دیا۔

(vi) **دل میں پھونک ڈالنا:** بعض اوقات آپ ﷺ کے دل پر اللہ تعالیٰ پیغام نازل ہوتی۔ اور بعد ازاں اسکی حقیقت آپ ﷺ کے اوپر کھل گئی

وحی کا انسانی زندگی پر اثر:- محمد شفیع عثمانی کے مطابق
علم حاصل کرنے کے تین طریقے ہیں ایک حواس خمسہ
دوسرا عقل و دانش اور تیسرا وحی۔ یہ تیسرا طریقہ ہے جو کہ
جس میں شک و شبے کی کوئی گنجائش نہیں رکھتا۔
وحی چونکہ اللہؐ کی طرف سے نازل کردہ پیغام ہے اس لیے
یہ تمام علوم کے مقابلے میں موثر ہے۔ کوئی بھی علم اس طرح
نہیں کہ زندگی کے ہر پہلو میں موثر اثر انداز ہو سکیں وحی ہمیں
دین و دنیا کی بہتری کے بارے میں بتاتی ہے۔

(۱) انسانی فطری سوالات:- انسان کے بنیادی سوالات کہ
انسان کو کس نے پیدا کیا اور کیوں پیدا کیا یہ سب اللہؐ نے وحی کے
ذریعے بتا دیا "وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون"۔
"کہ اللہؐ نے جن اور انسان کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا"

(۲) معاشرتی زندگی:- وحی کے ذریعے ہمیں دین اور دنیا کے
بہت سے طریقے مثلاً حقوق، مساوات، بھائی چارہ سب کا علم ہوا۔
اسلام میں تمام دین اور دنیا کی تمام تعلیمات بیان کی گئی ہیں۔

(۳) اللہؐ کا قرب:- ایک مسلمان اللہؐ کا قرب حاصل کرنے کے لیے
اس کے بتائے ہوئے طریقے پر چلتا ہے تو وہ دین و دنیا میں
کامیاب ہو جاتا ہے۔

(۴) آخرت پر ایمان:- آخرت پر یقین رکھنے والا انسان
کوئی بھی غلط کام کرنے سے ڈرتا ہے اسے جواب دینا ہے قیامت
کے دن۔

(۵) اجتماعی زندگی:- انسان دین پر عمل کرتے ہوئے دنیا و آخرت
کو سنوار سکتا ہے جب عمل کرتے ہیں تو اپنے معاشرے دوسروں کے لیے بھی خیر ممکن ہے۔

Scanned with CamScanner